100107 ـ اگر كسى كا ايك خصيہ ہو تو كيا شادى كرنے والے كو خبر دينا ضرورى ہے

سوال

ميرا ايك دوست شادى كرنے والا ہے ليكن اس ميں جسمانى عيب پايا جاتا ہے يعنى اس كا خصيہ صرف ايك ہى ہے اور اولاد پيدا كرنے كى قدرت كا احتمال پايا جاتا ہے، اور اس قدرت كا علم صرف اللہ كو ہے، اس كا حل كيا ہے ؟ كيا وہ ہونے والى بيوى كو بغير بتائے ہى شادى كر لے اور يہ چيز اللہ پر چھوڑ دے، يا اس كا كوئى اور بھى حل پايا جاتا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو يہ عيب جماع كى قدرت و استطاعت پر اثرانداز ہوتا ہے يا پھر اولاد پيدا كرنے ميں مانع اور اثرانداز ہو تو پھر ہونے والى بيوى كو عقد نكاح سے قبل اس كى خبر دينا ضرورى ہوى ہے؛ كيونكہ نكاح كے مقاصد ميں استمتاع اور لطف اندوزى اور حصول اولاد شامل ہے، اور اگر يہ عيب بيوى كے مقصد كو ہى فوت كر دے اور بيوى سے عيب چھپا كر ركھے تو يہ بيوى سے دھوكہ اور فراڈ ہوگا.

سوال نمبر (43496) كے جواب ميں بيان ہو چكا ہے كہ ہر وہ عيب جو خاوند اور بيوى ميں نفرت كا باعث بنتا ہو، يا پھر اس سے نكاح كا مقصد فوت ہوتا ہو، تو اس عيب سے دوسرے فريق كو فسخ نكاح كا حق حاصل ہوگا، اور ان عيوب ميں خاوند يا بيوى كا خصى اور بانجھ ہونا بھى شامل ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" ابو حفص كا كہا ہے:

خصى ہونا ايسا عيب ہے جس سے رشتہ رد كيا جا سكتا ہے، امام شافعى رحمہ اللہ كا ايك قول يہى ہے؛ كيونكہ اس ميں نقص اور عار پائى جاتى ہے، اور يہ وطئى اور جماع ميں مانع ہے، يا پھر اس ميں كمزورى پيدا كرتا ہے.

ابو عبيد رحمہ اللہ سے سنداً سليمان بن يسار سے بيان كيا گيا ہے كہ ابن سندر نے ايك عورت سے شادى كى اور ابن سند خصى تھا، تو عمر رضى اللہ تعالى عنہ نے ابن سندر كو فرمايا:

كيا تم نے اپنى بيوى كو اس كے متعلق بتايا تھا ؟

تو اس نے عرض کیا: نہیں .

عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: بیوی کو بتاؤ اور پھر اس کو اختیار دو " انتہی

دیکھیں: المغنی (7 / 143).

اس بنا پر ہم یہ کہتے ہیں: آپ کے دوست کو چاہیے کہ وہ اپنا مرض کسی ماہر ڈاکٹر سے چیك کرائے، اگر تو یہ ثابت ہو جائے کہ یہ عیب اولاد پیدا کرنے یا وطئ و جماع پر اثرانداز ہو گا، تو اسے اپنے ہونے والی بیوی کو اس عیب کے متعلق بتانا ضروری ہے.

اگر تو وہ اسے اس عیب کی حالت میں ہی قبول کر لے تو اس کے ساتھ نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اگر وہ اس کے علم میں نہیں لاتا اور اسے چھپا کر رکھتا ہے تو وہ اسے دھوکہ دے رہا ہے، اور اگر یہ واضح ہو گیا کہ اولاد نہیں ہو سکتی یا پھر وہ وطئ سے عاجز ہے تو بیوی کو فسخ نکاح کا حق حاصل ہے.

اور اگر ثابت ہو گیا کہ یہ عیب نہ تو اولاد پیدا کرنے پر اور نہ ہی جماع وطئ پر اثرانداز ہو گا تو یہ عیب شمار نہیں ہو گا اور نہ ہی اس کا بیوی کو بتانا ضروری ہے.

واللہ اعلم .